www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

مسائل و مسائل

الاستفتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱)

"کیا فرماتے ہیں علمائے دین (شرع مبین) اس مسئلہ میں کہ مولانا مولوی حاجی خیر محمد صاحب سکنہ موضع پنل منڈا تحصیل کوٹ اڈو ضلع مظفر گڑھ

کی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موجود ہے۔ آپ لاولد فوت ہوئے ہیں مگر ان کے مندرجہ ذیل وارثان موجود ہیں۔ بلحاظ شریعت یہ جائیداد وارثان میں کس قدر تقسیم ہونی مناسب ہے۔ مسئلہ سے مطلع فرما دیں۔

بھتیجگان	ہمشیرہ	بیوی	وارثان:
——"	ایک	ایک	

محمد عاشق ولد اللہ بخش صاحب بلوچ

قذافی سٹیڈیم لاہور - ۲۴/۱/۸۱

الجواب بشرط صحت سوال

صورتِ مسئولہ میں متوفی کی جائیداد میں سے قرض اور وصیت (اگر کوئی ہو) منہا کر کے باقی جائیداد کے چار ۴ حصص کیے جائیں جن کو ورثا میں مندرجہ ذیل نسبت سے تقسیم کیا جا رہا ہے:

۴ = ۱ : ۲ : ۱

وضاحت یوں ہے کہ:

۴ حصص

بھتیجگان	ہمشیرہ	بیوی
۱	۲	۱

۱۔ بیوی کو جائیداد کے چار حصص میں سے (اصحاب الفروض میں سے ہونے کی وجہ سے) ۱ حصہ قرآن کریم نے خاوند کے لاولد ہونے کی صورت میں اسے حق تعالیٰ کا مستحق قرار دیا ہے۔ ارشاد ہے:

"وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ" (النساء:۱۲)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

۲۔ ہمشیرہ کو چار ۴ حصص میں سے ۲ حصے (یہ بھی اصحاب الفروض سے ہے)

قرآن کریم میں ہے:

﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ﴾ (ایضاً، ۱۷۶)

یعنی کلالہ (جس کے والدین نہ ہوں ......) لاولد مر جائے جبکہ اس کی ایک بہن ہو تو بہن کو کل ترکہ کا نصف ملے گا۔

۳۔ باقی (۴ - ۱ - ۲ = ۱) ایک حصہ عصبہ کا ہے۔ صورت مسئولہ میں قریبی عصبہ بھتیجگان (بھا کے لڑکے) ہیں۔ ایک حصہ ان میں برابر بانٹ دیا جائے۔ حدیث میں ہے:

"فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ" (متفق علیہ عن ابن عباس)

یعنی جو اصحاب الفروض سے بچ جائے وہ قریب ترین (عصبہ) مرد کے لیے ہے۔

ھذا ما عندی واللہ عندہ حسن الصواب

حافظ عبدالرحمٰن مدنی!

۱۸، ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ

(۲)

"محترم المقام حضرت مولانا مدنی صاحب، مدظلہ العالی!

سلام مسنون کے بعد عرض ہے، آج ایک شیعہ دوست سے باتوں باتوں میں "متعہ" پر بحث چل نکلی۔ وہ متعہ کو حلال اور جائز کہتے تھے۔ میں حرام اور ناجائز کہتا تھا۔ آخر طیش میں میرے منہ سے یہ کلمات نکل گئے جو میں نقل کرتا ہوں:

"اگر اسلام میں "متعہ" جائز اور حلال ہے تو میں اسلام سے باز آیا۔" (نعوذ باللہ)

اتنے میں ایک بزرگ آ گئے، انہوں نے کہا کہ "متعہ" حرام اور ناجائز ہے۔ اب آپ میری رہنمائی کریں۔ میں اپنے کلمات سے سخت پریشان اور نادم ہوں۔ تمام احباب کو السلام علیکم۔ فقط"

محمد اشرف طارق خریداری نمبر ۱۵۶

جواب: (سائل کو اسی روز بذریعہ ڈاک بھیج دیا گیا تھا۔ برائے افادہ عام قارئین "محدث" میں بھی

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ